نوٹ

31B

خبریں تیار کرنا

مقاصد

اس سبق کو پڑھ لینے کے بعد

1. انسانی زندگی میں خبروں کی اہمیت سے واقف ہوسکیں گے۔
2. اہمیت اور اثر کے اعتبار سے خبر کی قسموں کو جان سکیں گے۔
3. خبریں کس طرح اور کن ذرائع سے جمع کی جاتی ہیں اس کا ایک حدتک اندازہ کرسکیں گے۔
4. مضمون نویسی اور خبر نویسی میں فرق کرسکیں گے۔
5. سوالات کے جوابات دے سکیں گے۔

31B.1 خبریں تیار کرنا

آپ کے سامنے ایک اردو روزنامے سے لیے گئے تراشے ہیں جن سے مختلف انداز کی چھوٹی بڑی خبروں کا نمونہ آپ کو مل جائے گا۔

نمونہ نمبر ا۔ میں ایسی خبر دی گئی ہے۔ جس کا تعلق بچوں کی صحیح تعلیم اور مناسب پرورش سے ہے۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں۔ بچے ہمارے ملک کا مستقبل ہیں، اگر بچوں کی صحیح ڈھنگ سے تعلیم و تربیت نہیں ہوگی تو ہمارا ملک دوسرے ممالک سے تعلیم کے میدان میں پیچھے رہ جائے گا۔ اس لیے ضروری ہے کہ بچوں کی تعلیم و تربیت پر حکومت کے ساتھ ساتھ والدین کو بھی دھیان دینا چاہیے۔
نمونہ نمبر ۲۔ کی خبر حضرت خواجہ امیر خسروؒ کے عرس سے متعلق ہے جو کہ ہر سال بستی حضرت نظام الدین میں منعقد ہوتا ہے۔
تیسری خبر کا تعلق تعلیمی دنیا سے ہے۔ ہندوستان میں حکومت کی جانب سے ایسی بہت سی اسکیمیں چلائی جارہی ہیں جن کے

نوٹ

ذریعہ سماج کے تمام طبقوں کو ساتھ لے کر مکمل خواندگی کی طرف دھیان دیا جاتا ہے۔آپ دیکھیں گے کہ سرخی میں جو جملہ ہے وہی خبر کا پہلا جملہ ہے یعنی اہم ترین بات اس ایک جملے میں کہہ دی گئی اب اس کے بعد جو کچھ ہے وہ اس کی تفصیل ہے۔

بچے قوم کی امانت اور ملک کا مستقبل ہیں
صحیح تعلیم اور مناسب پرورش کی سخت ضرورت

گیان پور (سنت روی داس نگر) 3رفروری

بچے قوم کی امانت اور ملک کا مستقبل ہیں۔ان کے مستقبل کی حفاظت کی ذمہ داری والدین کی ہوتی ہے۔اس لیے بچوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ صحیح طریقے سے ان کی پرورش پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

کمیونٹی سینٹر جمونی پور میں ہونے والے ایک مذاکرے میں ان خیالات کا اظہار ضلع مجسٹریٹ نے کیا۔انہوں نے کہا کہ بچوں کو تعلیم دینا اور ان کی صحت کی حفاظت کرنا ایک سماجی ذمہ داری ہے اس لیے پسماندہ اور کمزور طبقہ اور ناخواندہ والدین میں بیداری پیدا کرنا فروغ اطفال پروجیکٹ کا اولین فریضہ ہے۔انہوں نے پروجیکٹ کے افسران، ملازمین اور آنگن باڑی رضا کار خواتین سے کہا کہ وہ فروغ اطفال خدمت کو سرکاری حیثیت میں نہ مان کر سماجی خدمت تصور کریں۔انہوں نے گاؤں میں بچوں کے لیے پیار، تعلیم اور ان کو صحت کے سلسلے میں بیدار کرنے کے لیے ماحول تیار کرنے کا مشورہ دیا۔ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ فروغ اطفال اسکیم کے ملازمین ایسے مفادات سے بالاتر ہو کر گاؤں کو اپنا کنبہ تسلیم کریں اور گاؤں کی مثالی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے بھائی چارہ، باہمی تعاون اور یکجہتی کی شمع روشن رکھیں۔انہوں نے غیر تعلیم یافتہ والدین اور 6 برس سے 14 برس تک کے غیر تعلیم یافتہ بچوں کو مکمل خواندہ کے لیے غیر رسمی تعلیم دینے کی ہدایت آنگن باڑی رضا کار خواتین کو دی۔انہوں نے کہا کہ ناخواندہ بنانے بچوں کو وہ بہتر طریقے سے تعلیم دے سکتی ہیں۔ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ عورتوں کو خواندہ بنانے سے ملک کے بچوں کا مستقبل سنور سکتا ہے کیونکہ ماں کی گود ہی ان کی پہلی درسگاہ ہوتی ہے۔خواندہ ماں اپنے بچوں کی بہتر طریقے سے پرورش کر سکتی ہے۔

عرس حضرت خواجہ امیر خسروؒ

۲۴ تا ۲۶ فروری

نئی دہلی۔۲۰ جنوری حضرت نظام الدین اولیاء کے جانشین اور متعدد فنون کے ماہر مشہور صوفی حضرت امیر خسرو کا ۶۹۵ واں عرس ان کی درگاہ واقع بستی حضرت نظام الدین میں ۲۴ تا ۲۶ فروری منعقد ہوگا۔

نوٹ

اس سلسلہ میں خواجہ حسن نظامی میموریل سوسائٹی کے زیر اہتمام خواجہ ہال میں حضرت امیر خسرو کے فکر وفن اور خدمات پر ایک سیمنار زیر صدارت سابق گورنر ہریانہ مورخہ ۲۴ر نومبر کی شام ۵ بجے منعقد ہوگا اور ۲۵ر فروری کو اسی ہال میں محفل موسیقی منعقد ہوگی۔

عرس محل میں بزم خسرو کے زیر اہتمام ۲۵ر نومبر کو شام ۷ بجے سے قرآن خوانی، تقاریر اور قوالیاں ہوں گی۔ ۲۵ر کو مشاعرہ اور تقسیم انعامات اور ۲۶ر کو روحانی اجتماع منعقد ہوگا۔

مکمل خواندگی مہم میں سماج کے تمام طبقوں کا تعاون لیا جائے گا: ضلع مجسٹریٹ

بلیا، 3ر فروری (اپنے نمائندے سے)

مکمل خواندگی مہم سماج کے تمام طبقوں کا تعاون لے کر حکومت کی ہدایت کے مطابق مرحلے اور طریقے سے چلائی جائے گی۔

ان خیالات کا اظہار ضلع خواندگی کمیٹی کے صدر ضلع مجسٹریٹ نے وکاس بھون میں ہونے والے جلسہ میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ خواندگی مہم میں لگے تمام لوگوں کا احترام کیا جائے گا اور وقت وقت پر ایسے پروگرام کئے جائیں گے جس سے یہ مہم برابر جاری رہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ آئندہ جلسہ میں دور دراز کے دیہی علاقوں کے ایسے افراد کو بلایا جائے جن کے مشورے مہم کو فروغ دینے میں کارگر ثابت ہوں۔

ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت پر کمیٹی کے سکریٹری نے اب تک کیے گئے کاموں کی تفصیل بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ ہر ناخواندہ شخص کو خواندہ بنانے کے لیے 71.69 روپیہ کی شرح سے یہ اسکیم مرکزی حکومت نے منظور کی ہے۔ گووند بلبھ پنت سوشل سائنس انسٹی ٹیوٹ الہ آباد کے تحت ضلع بلیا کی خواندگی مہم کی رپورٹ پیش کی گئی۔ انسٹی ٹیوٹ کے نمائندے نے بتایا کہ ضلع میں خواندگی کے حق میں اچھا ماحول ہے۔ مہم کے ہدف کو وقت سے حاصل کرنے کے لیے مختلف سطح پر تشکیل کردہ کمیٹیوں کو سرگرم بنانا ہوگا۔ نمائندے نے یہ بھی بتایا کہ ضلع خواندگی کمیٹی کو برابر اس کا تجزیہ بھی کرتے رہنا چاہیے۔ دیہی علاقوں سے آئے ہوئے خواندگی ملازمین نے مہم سے متعلق مشورے دیے۔

ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت کے مطابق کئی ماہرین تعلیم کو بھی اس سلسلے میں مشورے دینے کے لیے بلایا گیا تھا۔ ماہرین تعلیم نے خواندگی مہم کا ماحول بنانے کے لیے ثقافتی پروگرام کرنے پر زور دیا اور کہا کہ اس کام میں الیکٹرانک میڈیا کا تعاون لینا چاہیے۔ سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ اس مہم کو کامیاب بنانے کے لیے اپنی سطح سے کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع خواندگی کمیٹی کی جانب سے ایک ماہانہ رسالہ شایع کیا جانا چاہیے۔ پریس کلب بلیا کے صدر اور سابق پرنسپل نے دیہی سطح پر تشکیل کی گئی کمیٹیوں کو فعال بنانے پر زور دیا اور کہا کہ اس میں پرائمری اسکولوں کا تعاون لینا چاہیے۔ جلسہ میں نگر

نوٹ

پالیکا کے صدر نے مشورہ دیا کہ گاؤں پنچایت اور بلدیاتی اداروں کو بھی خواندگی مہم چلانے کے لیے رقم فراہم کرنی چاہیے۔ علاقہ پنچایت پندہ کے پرکھ نے مشورہ دیا کہ جو رضا کار اچھا کام کریں ان کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔

متن پر سوالات 31B.1

خالی جگہ کو متن میں آئے ہوئے مناسب لفظ سے بھرئے۔

1. خبر کی جمع.................ہے (خبار، خبیر، اخبار، خبور)
2. دنیا میں ہر قسم کے لوگ ہیں اور ان کی دلچسپیاں ہیں (جدا جدا، مختلف، متضاد، الگ الگ)
3. خبریں ہمیں اطلاع بھی دیتی ہیں اور.................بھی کرتی ہیں (بیدار، چوکنا، خبردار، ہوشیار)
4. اغوا، غبن اور.................کامیاب خبر بناتی ہیں (تہذیبی باتیں، سیدھی سادی باتیں، غیر اخلاقی باتیں)

31B.2 خبر کی قسمیں

پڑھنے والوں کی دلچسپی اور توجہ کے اعتبار سے خبروں کو دو قسموں میں بانٹا جا سکتا ہے۔ ایک دھماکہ خیز خبریں اور دوسری عام خبریں۔ دھماکہ خیز خبریں بہت اہم ہوتی ہیں مثلاً حکومت کا کوئی ایسا نیا فیصلہ جس سے پورے ملک کے حالات پر اثر پڑ سکتا ہو۔ مجرموں کے کسی گروہ پر پولس کا چھاپہ، ٹیکس میں بھاری اضافہ یا کمی۔

نرم خبر نسبتاً کم اہم ہوتی ہے۔ مثلاً کسی مقامی اسکول یا کالج میں جلسے کی روداد چھوٹے، موٹے حادثے اور چوری کے واقعات کی خبریں، کسی میٹنگ کی تفصیل یا کسی شخص کے حالاتِ زندگی۔ یہ سب وہ باتیں ہیں کہ اگر پڑھنے والا ان سے باخبر نہ رہے تو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

خبریں متوقع یا طے شدہ بھی ہوتی ہیں اور غیر متوقع یعنی غیر طے شدہ بھی۔ متوقع خبریں وہ ہیں جو مسلسل اور بڑی تعداد میں ملتی رہتی ہیں مثلاً امتحانات، کھیل کود کے نتیجے اور جلسوں کی رپورٹیں۔ غیر متوقع خبریں ان حادثوں کی تفصیل ہوتی ہیں جو اچانک رونما ہو جائیں یا کوئی ایسی تبدیلی جس کی کوئی امید نہ تھی۔ مثلاً کسی جلسے میں تقریر کرتے ہوئے کسی ہر دل عزیز لیڈر پر حملہ ہو گیا، حکومت گر گئی، وبا پھیل گئی، قحط پڑ گیا یا طوفان آ گیا۔ طے شدہ خبریں عدالتوں، تھانوں، تحصیل کے دفتر، ضلع کے ہیڈ کوارٹر وغیرہ سے مل جاتی ہیں۔ اسکے مقابلے میں غیر طے شدہ خبروں کو جمع کرنا زیادہ مشکل کام ہے جس کے لیے تجربہ کار اور پھرتیلے نامہ نگاروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ نامہ نگار کو کرسپانڈنٹ بھی کہتے ہیں۔ طے شدہ خبریں معمولی دلچسپی کی ہوتی ہیں جب کہ غیر طے شدہ خبریں سنسنی اور ہلچل پھیلا دیتی ہیں۔

آیئے رپورٹر اور نامہ نگار کے باریک فرق کو سمجھ لیں۔ جس شہر سے کوئی اخبار نکلتا ہے وہیں رہ کر جو لوگ اس کے لیے خبریں جمع کرتے ہیں انہیں رپورٹر کہا جاتا ہے اور جو شخص اس اخبار کے لیے خبریں کسی دوسرے شہر میں رہ کر بھیجتا ہواُسے نامہ نگار کہا جاتا ہے۔

متن پر سوالات 31B.2

مندرجہ ذیل بیانات میں سے جو درست ہو اس پر صحیح (✓) کا نشان لگائیں:

1. حکومت کے غیراہم فیصلے سخت خبر بناتے ہیں۔
2. مجرموں کے کسی خطرناک گروہ پر پولس کا چھاپہ عام خبر ہے۔
3. کھیل کود اور امتحانات کے نتائج کی خبروں کو غیر طے شدہ خبروں کے خانے میں رکھا جائے گا۔
4. ملک میں طوفان سے ہزاروں لوگوں کی موت کی خبر غیر طے شدہ خبر سمجھی جائے گی۔

31B.3 خبریں جمع کرنے کے طریقے اور ذرائع

خبریں حاصل کرنے میں اس بات کی خاص اہمیت ہے کہ جس واقعے کی خبر دی جارہی ہے وہ پڑھنے والوں کے آس پاس کی ہے یا دور کی۔ اُس سے کوئی نتیجہ برآمد ہوتا ہے یا نہیں، پڑھنے والے اس میں کس حد تک دلچسپی لیں گے۔ مثال کے طور پر ترکی میں زلزلے کی خبر کو لوگ ہندوستان میں سمندری طوفان کی خبر کے مقابلے کم دلچسپی سے پڑھیں گے۔

پھر یہ بھی دیکھنا پڑتا ہے کہ کسی خبر کا نمایاں خاص پہلو کیا ہے۔ مثلاً کسی شہر میں آئے دن لوگ بھیانک بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں لیکن وزیراعظم یا کوئی بڑا عالم، اداکار کسی خطرناک مرض میں مبتلا ہو جائے تو اس کی بیماری کو خبروں کا موضوع اخباروں میں بنایا جائے گا۔

زیادہ تر خبریں ایجنسیوں سے حاصل ہوتی ہیں۔ ہندوستان کی سب سے بڑی نیوز ایجنسیاں پریس ٹرسٹ آف انڈیا (پی ٹی آئی) اور یونائیٹڈ نیوز آف انڈیا (یو این آئی) ہیں۔ اس کے بعد ہندوستان سماچار اور دیگر ایجنسیوں کا نام آتا ہے۔ دنیا کی سب سے پرانی اور قابل بھروسہ ایجنسی روئٹر (Reuter) سمجھی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ چھوٹی بڑی خبر رساں ایجنسیاں کام کرتی رہتی ہیں جن سے اخباری نمائندوں کو خبریں حاصل ہوتی ہیں۔ سرکاری دفاتر، پارلیامنٹ گورنر ہاؤس، وزیروں کے دفتر، سیاسی پارٹیوں کے دفتر، راشٹر پتی بھون، صوبائی اسمبلیاں وہ اہم جگہیں ہیں جہاں سے خاص طرح کی خبریں حاصل کی جاتی ہیں۔ ریلوے، روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن اور ایرلائنوں کے ہیڈ کوارٹر بھی خبروں کا اچھا ذریعہ ہیں۔ سیاستدانوں کی

تقریروں اور جلسوں میں جا کر بھی رپورٹروں کو خبریں ملتی ہیں۔

خبریں ذاتی ملاقات یا ٹیلی فون پر بھی مل سکتی ہیں۔ ذاتی سطح پر جس شخص سے خبر حاصل کی جا رہی ہے اس سے تعلقات کس طرح کے ہیں، اس کی بھی اہمیت ہوتی ہے۔ بین الاقوامی سطح کی کانفرنسوں وغیرہ سے متعلق خبریں جمع کرنے کے لیے رپورٹر کی ذاتی موجودگی موقع پر ضروری ہوتی ہے۔

خبریں جمع کرنے میں ''ک'' سے شروع ہونے والے چھ سوالوں کو خاص طور سے دھیان میں رکھنا چاہیے کیا ہوا، کہاں ہوا، کب ہوا، جو واقع ہوا اس میں کون لوگ شامل تھے۔ کیوں ہوا اور کیسے ہوا۔ اس میں مشکل ترین سوال ہے کیوں ہوا یعنی واقعے کا سبب کیا تھا اور اس کی چھان بین کے لیے رپورٹر کو کافی محنت کرنی پڑتی ہے۔ کامیابی کے ساتھ خبریں جمع کرنے کے لیے ہر طبقے سے رابطہ رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

متن پر سوالات 31B.3

A غیر طے شدہ خبروں کو جمع کرنے کے لیے ... ضرورت ہوتی ہے۔

1. ان پڑھ لوگوں کی ( )
2. سست رپورٹروں کی ( )
3. تجربہ کار اور پھرتیلے نامہ نگاروں کی ( )
4. دفتر میں کام کرنے والوں کی ( )

B سب سے پرانی اور قابلِ بھروسہ خبر رساں ایجنسی

1. پرچار بھارتی ہے ( )
2. کمپالا نیوز سروس ہے ( )
3. یو این آئی ہے ( )
4. رویٹر ہے ( )

31B.4 خبر لکھنے کا طریقہ

خبر لکھتے ہوئے مضمون والا طریقہ نہیں اختیار کیا جاتا بلکہ نتیجے والی بات یعنی انتہا کا ذکر پہلے ہوتا ہے اور جیسے جیسے لائنیں یا پیرا گراف بڑھتے جاتے ہیں کم اہمیت والی باتیں بیان کی جاتی ہیں۔ مثلاً ریل گاڑی میں ڈکیتی 71 کے واقعے کی خبر لکھتے ہوئے یہ تفصیل پہلے نہیں دی جائے گی کہ ڈبے میں کتنے مسافر تھے وہ کس طرح بیٹھے تھے جاگ رہے تھے سو رہے تھے بلکہ یہ لکھا

نوٹ

جائے گا کہ فلاں گاڑی میں ڈکیتی پڑی ڈاکو مسافروں سے پیسے چھین کر بھاگ گئے۔یعنی ضروری بات جسے ابتدائیہ کہا جائے گا جو مختصر الفاظ میں ہوتا ہے پھر اس اختصار کی تفصیل، مزید معلومات، گواہوں یا موقع پر حاضر لوگوں کا بیان اور پھر بقیہ تفصیلات مثال کے طور کسی جلسے کی خبر دی جا رہی تو جو تقریریں اس میں ہوتی ہیں ان سب کا خلاصہ آسان اور مختصر الفاظ میں سرخی کی شکل میں دیا جائے گا۔ پھر جہاں سے خبر شروع ہوتی ہے اس کے پہلے جملے کے طور پر بھی وہی سرخی دہرائی جائے گی اور پھر اس کی وضاحت آئے گی۔ صدرِ جلسہ نے اپنی تقریر میں کیا کہا اس کی اہم باتیں آخر میں آئیں گی۔

متن پر سوالات 31B.4

مندرجہ ذیل بیانات پر صحیح یا غلط کا نشان لگائیں

1. خبر لکھتے ہوئے مضمون والا طریقہ نہیں اختیار کیا جائے گا ( )
2. نتیجے والی بات یعنی انتہا بعد میں لکھی جاتی ہے ( )
3. نہایت ضروری بات کو ابتدائیہ کے طور لکھا جائے گا ( )
4. گواہوں کے بیانات کو سب سے پہلے لکھا جائے گا ( )

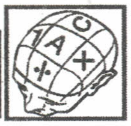

آپ نے کیا سیکھا؟

1. خبروں سے انسان کی زندگی کا بہت گہرا تعلق ہے۔
2. ایسی بات جو بالکل نئی اور تازہ ہو جسے جان کر ہم چونک جائیں یا مزید معلومات حاصل کرنے کی خواہش کریں، وہ خبر ہے۔
3. خبروں کا تعلق زندگی کے کسی بھی حصے سے اور دنیا کے کسی بھی حصے سے ہو سکتا ہے۔
4. زندگی کے غیر معمولی واقعات سے خبر بنتی ہے۔
5. خبریں جمع کرنے میں رپورٹر اور نامہ نگار اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
6. خبریں جمع کرنے کے مخصوص طریقے اور ذرائع ہوتے ہیں۔ مقامی اور غیر مقامی خبروں کے فرق پر دھیان دینا ہوتا ہے۔
7. خبروں کو لکھنے میں آخری بات سب سے پہلے کہی جاتی ہے اور 'ک' سے شروع ہونے والے چھ سوالوں پر توجہ دی جاتی ہے۔

اختتامی سوالات 31B.7

1. خبر کی تعریف بتایئے اور اس کی خصوصیات لکھیے۔
2. دھماکہ خیز اور عام خبر کا کیا مطلب ہے؟

3. طے شدہ اور غیر طے شدہ خبروں سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ مثال دے کر سمجھائیں۔
4. خبریں جمع کرنے کے کیا طریقے اور ذرائع ہوتے ہیں؟
5. خبر لکھنے کا طریقہ بیان کیجئے۔
6. اپنے محلے میں ہوئی چوری سے متعلق دو پیراگراف کی مختصر خبر بنائیے۔

31B.8 متن پر سوالات کے صحیح جوابات

31B.1
i. (3)
ii. (4)
iii. (3)
iv. (3)

31B.2
i. (x)
ii. (x)
iii. (x)
iv. (✓)

31B.3

A.
i. (3)
ii. (x)
iii. (x)
iv. (x)

B.
i. (4)
ii. (x)
iii. (x)
iv. (x)

31B.4
i. (✓)
ii. (x)
iii. (✓)
iv. (x)